تبصرے

مسلمانوں کے تنزل سے دنیا کو کیا نقصان پہنچا از مولانا سید ابوالحسن علی صاحب استاذ تفسیر وادب ندوۃ العلمار لکھنؤ۔ تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۱ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپے
پتہ :- مکتبۂ اسلام لکھنؤ

اسلام دینِ فطرت ہے اس بنا پر جب تک اس دین کے نظامِ اخلاق وتمدن کو اقتدار حاصل رہا دنیا اس کے زیرِ سایہ امن وعافیت اور خوشحالی وفارغ البالی کی زندگی بسر کرتی رہی لیکن جب خود اس دین کے علمبرداروں کی کمزوری کے باعث یہ نظام مضمحل ہوگیا۔ اور انسانی ذہن ودماغ پر اس کی گرفت ڈھیلی ہوگئی تو دنیا یک بیک خدا فراموشی ومعصیت کوشی کی دلدل میں پھنسکر زندگی کے حقیقی اطمینان و خوشی سے محروم ہوگئی۔ یہ ایک عام حقیقت ہے جس کو ہر بالغ نظر مسلمان محسوس کرتا ہے۔ فاضل مصنف نے اسی حقیقت کو موثر ودلنشین انداز میں دلائل وبراہین کے ساتھ ثابت کیا ہے چنانچہ پہلے انھوں نے تمدنِ اسلامی اور تمدن جاہلی دونوں کے خصائص پر بحث کرکے یہ بتایا ہے کہ جب اسلامی تمدن اپنی صحیح شکل وصورت میں قائم تھا تو وہ کس طرح دنیا کی تباہ حال قوموں کے لئے ایک زبردست پیغامِ رحمت و امنیت ثابت ہوا۔ اس کے بعد نہایت تفصیل کے ساتھ آپ نے اس پر روشنی ڈالی ہے کہ اسلامی تمدن کے زوال پذیر ہوجانے سے جاہلی تمدن کیونکر ابھرا۔ اور وہ بنی نوعِ انسان کے لئے کس طرح شدید ترین مصیبت کا سامان بن گیا۔ اس سلسلہ میں فاضل مصنف نے کھوج لگایا ہے کہ موجودہ مغربی تہذیب وتمدن کا اصل سرچشمہ کیا ہے؟ اس کے عناصر ترکیبی کون کون سے ہیں اور آج تمام دنیا قومیتوں کے اختلاف کے باوصف اس نظامِ مادی وغیر اخلاقی کو متفق ہوکر کس طرح قبول کر بیٹھی ہے۔ آخر میں نہایت شگفتہ زبان اور ولولہ آفریں طرزِ بیان کے ساتھ آپ نے مسلمانوں کو دعوت دی ہے کہ اس نظامِ جاہلی کی حریف اگر دنیا میں کوئی قوم